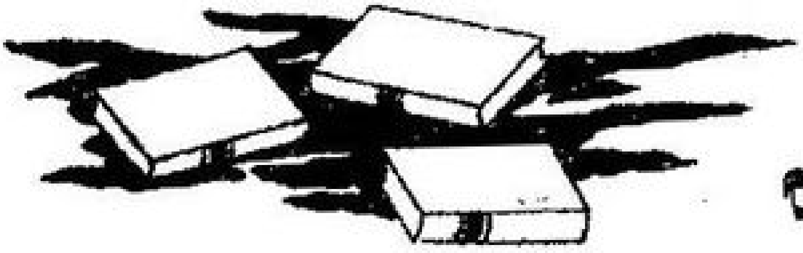

تعارف وتبصرہ

ماہنامہ البلاغ سرپرست حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب مدظلہ۔ مرتب مولانا محمد تقی عثمانی۔ سالانہ چندہ چھ روپے۔ غیر ممالک ایک پونڈ۔ ناشر دارالعلوم کراچی ۱۴!

البلاغ دارالعلوم کراچی کا علمی، دینی، اصلاحی اور دعوتی ماہنامہ ہے، جو پچھلے ماہ محرم الحرام سے حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم کی سرپرستی میں پوری آب وتاب اور صوری ومعنوی رعنائیوں سے منصۂ صحافت پر جلوہ گر ہوا ہے۔ اب تک اس کے دو شمارے نکلے ہیں۔ مضامین علمی اور اس سے زیادہ دعوتی و اصلاحی رنگ رکھتے ہیں۔ عالم اسلام کے احوال و وقائع اور معلومات جدیدہ پر بھی کافی مواد موجود ہے۔ حضرت مفتی اعظم مدظلہٗ کی فقیہانہ اور حکیمانہ تفسیر "معارف القرآن" اور دیگر افادات البلاغ کا طغرائے امتیاز ہیں۔ ہمارے ہاں خالص دینی اور علمی صحافت کا جو خلا رپایا جاتا تھا بحمد اللہ یہ خلا بھی دو چار مدارس عربیہ کے وقیع اور سنجیدہ شہری مجلات سے پر ہوتا نظر آرہا ہے۔ کچھ لوگ دو ایک سال قبل علماء پر آوازے کستے تھے کہ یہ میدانِ قلم و قرطاس کے نہیں ہیں۔ مگر آج وہی خیرہ چشم ان دو چار رسائل کی روشنی سے حیران و نالاں ہیں۔ اور دہائی پہ دہائی دے رہے ہیں کہ علماء حق کی حقانی ضربوں سے نہیں بچایا جائے۔ مگر الحمد للہ کہ بقول ایک دوست کے "اب زلفِ دراز کا یہ سلسلہ کراچی سے پشاور تک قائم ہو چکا ہے واللہ الموفق۔" درحقیقت آج صحافت و اشاعت کا محاذ علماء حق کے لئے کسی کم توجہ کا مستحق نہیں۔ بلاشبہ یہ شہری مجلات بمنزلہ "ثغور اسلام" اور ان کی ترویج و اشاعت "رباط فی سبیل اللہ" کے برابر ہے اور بقول حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ —— امروز آں روز ست کہ عمل قلیل را باجر جلیل باعتنائے تمام قبول می فرمائند ایں جہاد قولی کہ امروز شمارا میسر شدہ است جہاد اکبر ست —— "ایں جہاد گفتن را به از جہاد کشتن دانید" —— امید ہے کہ برادر محترم مولانا محمد تقی عثمانی بی اے۔ کے پاکیزہ علمی و ادبی ذوق اور شوق و ولولہ سے "البلاغ" فریضۂ ابلاغ حق میں بہتر سے بہتر مقام حاصل کر سکے گا۔ دعوت و اصلاح کا طریق احسن بہرحال حکمت و موعظہ کا طریق ہے مگر اس راہِ حق میں جو رکاوٹیں اور کانٹے علمی و دینی فتنوں کی شکل میں حائل ہوں، ایک داعی کے لئے اسکی بیخ کنی بھی ناگزیر ہوتی ہے۔ توقع ہے کہ البلاغ پوری سختی سے (سنجیدگی اور متانت اور جذبہ خیرخواہی کو نباہتے ہوئے بھی) باطل کے قلمی اور تحقیقی تعاقب میں پیش پیش ہوگا۔ خلوص ومحبت سے بھرپور جذبات سے ہم اپنے رفیق طریق البلاغ کا خیر مقدم کرتے ہیں اور اس کی عنداللہ مقبولیت کے متمنی ہیں ——